سید عطاء المحسن بخاری

تجلیوں کو عام کر مثالِ کوہِ طور بن

جہاں کے بت کدے میں تو جسُور بن غیور بن
جہاں کے سارے بت گرا کے بت شکن ضرور بن
یہ سارے بت فرنگیوں کے سائے میں ڈھلے ہوئے
یہ سارے بت یہودیوں کی گود میں پلے ہوئے
یہ سفلہ و خبیث ہیں یہ رذل و خسیس ہیں
مثالِ مشرکین ہیں دغا کے دسیس ہیں
بتوں کے اس جہان میں وہ زلزلہ بپا کرو
جہاں، جہاں ہو بتکدہ وہ بتکدہ فنا کرو
تجلیاں اگر کہیں بھی راہ میں رکی ہوئی
تجلیوں کو عام کر مثالِ کوہِ طور بن
مشقتوں کی راہ بن تو پیکرِ سُرور بن
نبی کے راستے پہ چل، صُبور بن شکور بن

ناگریاں ۲۷ اکتوبر ۹۳ء ظہیرۃ الخمیس